بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۳۳

فون ۴۴۹

جلد ۷۲ سوموار ۲۱ شوال ۱۴۰۳ھ یکم ظہور ۱۳۶۲ ہش یکم اگست ۱۹۸۳ء نمبر ۱۷۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زیورک میں مسجد کے قیام کے ۲۰ سال پورے ہونے پر ایک ایمان افروز تقریب

انیس ۱۹ اخبارات میں اس کا چرچا ۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا پیغام

۲۱ جون ۱۹۶۳ء کو سوئٹزرلینڈ میں تعمیر کئے جانے والی پہلی مسجد احمدیہ کا افتتاح مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے صدر بلدیہ کی موجودگی میں فرمایا تھا۔ اس تاریخی واقعہ پر ۲۰ سال گزرنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے ایک عظیم الشان کانفرنس بلائی گئی اور تقریب منعقد کی۔ چونکہ اس مسجد کا سنگ بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دختر نیک اختر حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے رکھا تھا۔ اس لئے آپ سے اس موقعہ پر خصوصی پیغام بھجوانے کی درخواست کی گئی۔ جسے آپ نے ازراہ شفقت قبول فرمایا۔ آپ نے اپنے پیغام میں فرمایا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

آج سے ۲۰ سال قبل اللہ تعالیٰ نے مجھے اس مسجد کی بنیاد رکھنے کی توفیق عطا فرمائی تھی۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کی عنایت اور فضل تھا جو مجھے بنیاد رکھتے وقت میری تھی۔ وہی آج بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ گھر سوئٹزرلینڈ کے لئے جہاں روحانی برکتوں اور فیض کا موجب بنے۔ وہاں اس شمع سے اور شمعیں روشن ہوتی چلی جائیں اور سارا ملک محمد رسول اللہ صلے اللہ وسلم کے نور کی روشنی سے جگمگا اٹھے اور ہر بلندی سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی صدا بلند ہو اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے جو اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی پیشگوئی ہے۔ وہ اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ پوری ہو۔

اے قدرتوں کے مالک خدا تو ایسا ہی کر۔ والسلام

(دستخط) نواب امۃ الحفیظ بیگم

پریس کانفرنس :- ۱۶ جون کو ایک پریس کانفرنس بلائی گئی۔ جس میں توقع سے بڑھ کر نمائندگان نے شرکت فرمائی۔ جس کے نتیجہ میں اخبارات میں مسجد اسلام اور احمدیت کا ذکر بلند ہوا اور اس موقعہ پر محترم شیخ ناصر احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت ہائے نمائندگان کا ان کی آمد پر شکریہ ادا کیا اور جماعت کا مختصر تعارف پیش کیا۔

اس کے بعد امام صاحب زیورک مکرم نسیم مہدی صاحب نے ایک تفصیلی بیان نمائندگان پریس کو پڑھ کر سنایا۔ اس میں مسجد کے قیام کی مختصر تاریخ۔ مبارک خاتون کے ہاتھوں اس کی بنیاد اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کا پیغام پڑھ کر سنایا جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور اس کے اثرات کی آپ نے تفصیل بیان کی۔ اسلام کے غلبہ سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پُرشوکت پیشگوئیوں کے الفاظ آپ نے پڑھ کر سنائے۔ اگلے روز تین اخبارات نے اس پریس کانفرنس کی مختصر کارروائی مسجد کی تصویر کے ساتھ شائع کی۔ جس میں جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ اور مساعی کا بھی ذکر تھا۔ بعض اخبارات نے اسے بھی نمایاں طور پر درج کیا کہ مسجد کے قیام کے آغاز پر مخالفانہ ردعمل بھی دیکھنے میں آیا۔ لیکن اب لوگ اس شہر میں مسلمانوں کی موجودگی کے عادی ہو چکے ہیں۔ ایک اخبار

باقی صفحہ ۵ پر

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۳۱ وفا / جولائی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت جملہ عوارض کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

ربوہ: ۲۹ وفا / جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے آیات قرآنی (سورۃ السجدہ آیات ۱۷ تا ۲۰) کے حوالے سے بتایا دنیا میں انسانی عمل کے دو طرح کے محرکات ہوتے ہیں۔ ایک اندرونی دوسرے بیرونی۔ اندرونی محرکات میں محبت ہوتی ہے یا نفرت ہوتی ہے۔ جبکہ بیرونی محرکات میں خوف اور طمع شامل ہوتا ہے۔ قرآن کریم نے دونوں قسم کے محرکات کا ذکر فرمایا ہے۔

بیرونی محرکات کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ دنیا دار لوگ طمع اور خوف کی صورت میں اللہ کو چھوڑ کر غیر اللہ کو پکارتے ہیں جبکہ مومن صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں۔ دنیا دار لوگوں کی آواز اکثر صدا بصحرا ثابت ہوتی جب کہ خدا تعالیٰ کو پکارنے والے ہمیشہ بامراد ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ مخفی سے مخفی آواز کو بھی سنتا ہے اس لیے جب اس کے پیارے بندے راتوں کو اٹھ کر نیند اور نرم بستر کو چھوڑ کر اللہ کو پکارتے ہیں تو وہ ان کی پکار کا جواب دیتا ہے۔ اور ان کو ایسا رزق ملتا ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ہوتا۔

حضور نے فرمایا دنیا میں جتنی بھی دنیا دار قومیں اور ممالک ہیں وہ سب غیر اللہ کو پکارتے ہیں۔ اس طرح سے وہ غیر اللہ کے غلام بن جاتے ہیں۔ بڑے سے بڑے ممالک امریکہ، انگلستان روس، چین وغیرہ سب غیر اللہ کے غلام ہیں ان کو حقیقی آزادی حاصل نہیں۔ اس کے برعکس صرف ایک ہی قوم ہے جو حقیقی طور پر آزاد ہے کسی غیر اللہ کی محتاج نہیں۔ حضور نے پُرجلال لہجے میں فرمایا اے جماعت احمدیہ! وہ تم ہو وہ تم ہو، وہ تم ہو۔ تم ہی ہو جو خدا کی طرف دیکھتے ہو راتوں کو اٹھ کر خدا کے حضور گردن جھکاتے ہو۔ اس حالت اور کیفیت کی اجتماعی شکل کا نام جماعت احمدیہ ہے اور یہ کتنی مضحکہ خیز بات ہے کہ اس جماعت کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ اسے انگریزوں نے قائم کیا یا یہ فلاں کا خود کاشتہ پودا ہے۔ حضور نے فرمایا یہ جس کا پودا ہے

باقی صفحہ ۵ پر

گی آنا کی ایک بہن کی گرانقدر قربانی

۔ دو منزلہ مکان مالیتی ۲½ لاکھ روپیہ مسجد و مشن ہاؤس کیلئے عطیہ

گی آنا کے امیر و مبلغ انچارج برادرم مکرم محمد اسلم قریشی صاحب نے اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے لئے رمضان کے آخری عشرہ میں ایک نہایت ہی اہم خوشخبری کا سامان پیدا کر دیا کہ ایک احمدی بہن محترمہ شاہدہ اسماعیل صاحبہ نے گی آنا کے دوسرے بڑے شہر نیوا ایمسٹرڈم جہاں جماعت کے پاس کوئی مسجد و مشن ہاؤس نہیں تھا اس مقصد کیلئے اپنا دو منزلہ مکان مالیتی ۲۵,۰۰۰ گی آنا ڈالر (۱,۵۳,۰۰۰/- روپے) ہبہ کر دیا اور چابیاں حوالہ کر دیں۔ یہ مکان قلب شہر میں نہایت موزوں جگہ پر واقع ہے۔

فجزاھا اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اس مخلص بہن کی اس غیر معمولی قربانی کو قبول فرمائے انکی توفیق خدمت و قربانی میں اضافہ فرمائے انہیں اپنے بے پایاں فضل سے نوازے اور جماعت گی آنا کیلئے ان کے اس عطیہ سے بہترین نتائج مترتب ہوں۔ آمین۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ساری دنیا ہی اس وقت فسادات کا شکار ہے اور تمام دنیا میں بعض تخریبی طاقتیں فساد کرنے پر تلی ہوئی ہیں

یہ ایک حقیقت ہے کہ ہر احمدی اپنے اپنے ملک اور وطن کا محب ہے اور وطن کی محبت اس کا جزو ایمان ہے

ہر محبِ وطن احمدی کا فرض ہے کہ وہ کسی قیمت پر بھی ملک میں فساد نہ ہونے دے امن قائم کرنے کی کوشش کرے اور ہر ممکن صبر سے کام لے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے غلام کی حیثیت سے ہمیں لازماً اپنے لئے بھی اور غیروں کیلئے دعائیں کرنی چاہئیں

اللہ تعالیٰ کا یہ ایک جاری و ساری قانون ہے کہ انجام کار بہر حال متقین کی فتح ہوتی ہے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۲۲ وفا ۱۳۶۲ ہش مطابق ۲۲ جولائی ۱۹۸۳ء

بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ

مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب رکن صیغہ زود نویسی

(نوٹ :- یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب جماعت کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل قرآنی آیت تلاوت فرمائی :-

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝

(سورۃ القصص آیت ۸۳)

اور پھر فرمایا :-

بعض مسلسل ظاہر ہونے والی علامتوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس ملک میں بعض لوگ فتنہ و فساد پھیلانے پر تلے ہوئے ہیں اور گویا اُدھار کھائے بیٹھے ہیں۔ اُدھار کھائے بیٹھے کا محاورہ بھی بڑا دلچسپ ہے، جیسے کوئی کسی سے پیسے لے چکا ہو اور یہ کہے کہ جب تک میں تمہارا مقصد پورا نہ کر دوں اور یہ فساد برپا نہ کر دوں مجھ پر یہ ادھار ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ کن معنوں میں یہ محاورہ ان فساد پھیلانے والوں پر صادق آتا ہے لیکن جہاں تک علامتوں کا تعلق ہے اس میں کوئی بھی شک نہیں کہ وہ لوگ بہانے ڈھونڈ رہے ہیں کہ کسی طرح

ہمارے عزیز، پیارے اور محبوب وطن میں

فساد برپا کر دیں۔ اس کے برعکس جماعت احمدیہ کے افراد کیا مرد اور کیا عورتیں سب نے یہ تہیہ کر رکھا ہے اور یہ عزم صمیم کر رکھا ہے کہ ہم نے یہ فساد برپا نہیں ہونے دینا۔

پس یہ بڑا دلچسپ مقابلہ ہے۔ لوگ جتنا آپ کو تنگ کریں، دکھ دیں اور کوشش کریں کہ آپ کو فساد کا بہانہ بنایا جائے اتنا ہی زیادہ صبر اور عزم کا نمونہ دکھانے کی ضرورت ہے۔ اور بیدار مغزی اور بڑی ذہانت کے ساتھ اس بات کو سمجھتے ہوئے کہ ملکی حالات اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ اس موقع پر، تاریخ کے اس سنگم میں جس میں اس وقت ہم کھڑے ہیں، کسی قیمت پر بھی فساد نہ ہونے دیا جائے۔

ہمارے ملک کی یہ عجیب تاریخ ہے اور بڑی بدقسمتی ہے کہ جب بھی بیرونی خطرات نمایاں ہوتے ہیں بعض مخصوص طبقات ملک میں لازماً فساد کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ مشہور و معروف ہیں اور ان کی تاریخ انمٹ حقائق کے ساتھ لکھی گئی ہے اور سب پہچاننے والے انہیں پہچانتے ہیں لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ دھوکہ کھانے والے پھر بھی دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ جب بھی اس ملک میں اندرونی فساد برپا ہوئے ہیں ہمیشہ کوئی بیرونی خطرہ لازماً سر پہ منڈلا رہا تھا اور اندرونی فسادات نے ان خطرات کو تقویت دی۔ اس لئے

ہر محبِ وطن احمدی کا فرض

ہے کہ وہ کسی قیمت پر بھی ملک میں فساد نہ ہونے دے۔ محبِ وطن سے میری مراد نہ صرف پاکستان بلکہ تمام دنیا کے احمدی ہیں اور یہ ایک حقیقت ہے کہ ہر احمدی اپنے اپنے ملک اور اپنے اپنے وطن کا محب ہے اور یہ ہماری تعلیم ہے اور یہ ہمارا ایمان ہے کہ آج دنیا کی تمام قوموں میں سب سے زیادہ سچائی اور وفا کے ساتھ اگر کوئی اپنے وطن سے محبت کرتا ہے اور وطن کی محبت جس کا جزوِ ایمان بن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گئی ہے تو وہ جماعت احمدیہ کے افراد ہیں۔

اگر ہم زیادہ وسیع نظر سے دیکھیں تو ساری دنیا ہی اِس وقت فسادات کا شکار ہے اور تمام دنیا میں بعض تخریبی طاقتیں جو بڑے عظیم مُلکوں سے بھی تعلق رکھتی ہیں اور نسبتاً چھوٹے مُلکوں سے بھی تعلق رکھتی ہیں وہ پوری طرح سرگرمِ عمل ہیں کہ کسی طرح فساد برپا ہو۔ پس بین الاقوامی جماعت کے افراد کا اس کے مقابل پر یہ فرض ہے کہ اپنے اپنے وطن میں ہر وہ ذریعہ استعمال کریں جس کے نتیجہ میں فساد دب جائے اور فساد کا کوئی موقع پیدا نہ ہو۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے اور اس سے انکار نہیں کہ ہماری جماعت کمزور ہے۔ محدود طاقت اور محدود اثر رکھتی ہے۔ اس لئے ضروری نہیں کہ ہماری امن کی ہر کوشش کامیاب ہو۔ یہ تو ہو سکتا ہے کہ احمدی صبر کا انتہا سے زیادہ نمونہ دکھائیں لیکن اس بات کی ضمانت پھر بھی نہیں کہ دُنیا میں فساد برپا نہ ہو کیونکہ جو لوگ فساد پر تُل جاتے ہیں وہ عجیب و غریب بہانے ڈھونڈتے ہیں۔ کوئی معقول بہانہ نہ ملے تو نامعقول بہانہ تلاش کر لیتے ہیں۔

آپ نے بھیڑ کے بچے اور بھیڑیئے کا پانی پینے والا قصہ بھی سُنا ہوا ہے اور

یہ قصہ بھی سُنا ہوا ہے

کہ ایک دفعہ ایک مرد جو ہر وقت لڑائی پر تُلا رہتا تھا اپنی بیوی کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی نقص نکال ہی لیتا تھا، کبھی روٹی جل گئی اور کبھی کچی رہ گئی، کبھی نمک زیادہ، کبھی مرچ زیادہ ہوگئی اور کبھی دونوں کی کمی واقع ہوگئی، کبھی پانی گرم، کبھی چائے ٹھنڈی۔ اُس بیچاری کو تو مصیبت پڑی ہوئی تھی۔ ہر روز کسی نہ کسی بہانے فساد پر آمادہ رہتا اور اسے زدوکوب کیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ اُس کی بیوی نے خوب تیاری کی ہر چیز کی بہت ہی زیادہ احتیاط کی، نمک مرچ زیادہ نہ کم، پانی بھی مناسب، چائے بھی مناسب، اور ہر چیز درست کر دی، روٹی بھی بہت احتیاط سے پکائی اور اپنے خاوند کے چہرہ کے آثار دیکھنے لگی۔ اس نے ذہنی طور پر بہانہ ڈھونڈنے کی بہت کوشش کی لیکن کوئی بہانہ ہاتھ نہ آیا۔ اس نے فساد تو بہرحال کرنا تھا ارادہ جو تھا، ادھار کھائے بیٹھا تھا۔ اس نے بالآخر یہ ترکیب اختیار کی کہ بیوی سے کہا کہ "او ظالم عورت تُو روٹی تو ہاتھ سے پکا رہی ہے تیری کُنیاں کیوں ہل رہی ہیں"۔ اور اس بات پر اسے مارنا شروع کر دیا۔ بیچاری بیوی مار کھا کر بیٹھ گئی۔ پھر جب وہ دوبارہ کھانا کھانے لگا تو بیوی نے اس کی داڑھی پکڑ لی اور کہا "او بدبخت تُو کھانا تو مُنہ سے کھا رہا ہے تیری داڑھی کیوں ہل رہی ہے"۔

پس مَیں آپ کو یہ سمجھا رہا ہوں کہ کسی احمدی نے داڑھی بھی نہیں پکڑنی۔ کسی احمدی کا ہاتھ کسی داڑھی پر نہیں اُٹھے گا اور کسی کی عزّت اور مال اور جان سے نہیں کھیلے گا چاہے اس کے لئے اُسے انتہائی صبر ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ ہاں

اللہ کی تقدیر آزاد ہے

وہ مالک ہے۔ اس کا ہاتھ اگر کسی داڑھی پر پڑ جائے تو کوئی بال باقی نہیں رہنے دیتا۔ جس کی داڑھی بھی ذلیل کرنے کے لئے چُنے یہ اُس کی مرضی ہے، اس میں ہمارا کوئی دخل نہیں۔ لیکن اس معاملہ میں بھی ہماری دعائیں ایسے لوگوں کے حق میں ہونی چاہییں۔ نہ صرف صبر کرنا ہے بلکہ ان کے حق میں دعائیں کرنی ہیں کیونکہ جس پر خدا کا غضب نازل ہو اسے ملیامیٹ کر دیتا ہے تباہ کر کے رکھ دیتا ہے اور ایسی قوموں کو قصۂ پارینہ بنا دیا کرتا ہے۔

پس ہم تو رحمۃ للعٰلمینؐ کے غلام ہیں اور اسی کے غلام رہیں گے۔ کسی کی تباہی کا حال دیکھ کر وقتی جوش اور وقتی خوشی کے نعرے بھی بے وقوف لوگ لگایا کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ دکھ خواہ کسی کا بھی ہو دُکھ ہی ہے اور خدا کا غضب تو بہت ہی بڑا دُکھ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم کے سچے غلام کی حیثیت سے

ہمیں لازماً دعائیں کرنی چاہییں

اور یہ دُعا بھی کرنی چاہیئے کہ ہم کسی پر عذاب نازل ہوتا بھی نہ دیکھیں۔ ہماری دعاؤں کے دو رُخ ہونے چاہییں ایک اپنے لئے اور ایک اپنے غیر کے لئے۔ اپنے لئے یہ دعا کہ اے خدا! ہم تیری زمین میں لازماً امن قائم رکھنے کی کوشش کریں گے اور ہر ممکن صبر سے کام لیں گے مگر اے ہمارے آقا تیرے فضل کے بغیر صبر کی توفیق کسی کو مل ہی نہیں سکتی۔ انسان کی طاقت ہی نہیں کہ محض اپنے ارادے سے کچھ حاصل کر سکے۔

آپ میں سے بعض کو شاید یہ خیال آئے یعنی میرے سب مخاطبین میں سے خواہ وہ دنیا میں کہیں بھی ہوں کہ عام طور پر تو دنیا میں یہی تقدیر جاری ہے کہ لوگ جو ارادے کرتے ہیں جو سکیمیں بناتے ہیں وہ دعا بھی نہیں کرتے تو اُن کی تدبیروں کو کچھ نہ کچھ پھل ضرور لگتے ہیں مگر جماعتِ احمدیہ کو کیوں ہر دفعہ تدبیر کے ساتھ دعا کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے۔ یہ اہم سوال ہے جس پر مَیں کچھ روشنی اپنے دوسرے مضمون سے ہٹ کر ضرور ڈالنا چاہتا ہوں۔ مَیں نے اس پہلو سے اللہ تعالیٰ کی تقدیر کا بڑی گہری نظر سے مطالعہ کیا ہے اور مَیں اس قطعی نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ وہ لوگ جو خدا کے مومن بندے ہیں جو خدا کی اپنی جماعت کہلاتے ہیں ان کے ساتھ اللہ کا اور سلوک ہے اور جو لوگ دُنیادار ہیں جن کا خدا تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں ان کے ساتھ اَور سلوک ہے۔ جو خدا تعالیٰ سے تعلق توڑ کر دنیا کے ہو جاتے ہیں ان کے لئے عام قانون جاری ہے ان کی کوشش میں اگر حکمت اور محنت شامل ہو تو اسے دنیا کے عام دستور کے مطابق پھل لگتے رہتے ہیں مگر جنہیں خدا تعالیٰ اپنا بنا لیتا ہے ان کی توجہ بار بار اپنی طرف مبذول کرانی چاہتا ہے اور انہیں یہ بتانا چاہتا ہے کہ مَیں تمہارا ہوں اور میرے بغیر تم کچھ بھی نہیں ہو اس لئے اگر وہ دعا نہ کریں تو ان کی عام کوششیں بھی ناکام ہو جایا کرتی ہیں، ایسی کوششیں جو اگر دنیادار کی ہوں تو پھل دے دیں لیکن اگر مومن خدا سے غافل ہو جائے اور اپنی طاقت پر انحصار کرنے لگے تو پھر خدا تعالیٰ اسے اس کی کوششوں کے پھل بھی محروم کر دیگا پس اس میں آپ کے لئے

ایک مستقل سبق

ہے۔

تاریخِ اسلام اور تاریخِ احمدیت کے مطالعہ سے بھی یہی سبق ملتا ہے اور اگر آپ روزمرّہ زندگی میں اپنے حالات کا گہری نظر سے مطالعہ کریں تو آپ ضرور اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ آپ چونکہ اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں اور وہ آپ کا اپنے ساتھ گہرا تعلق دیکھنا چاہتا ہے اس لئے اس نے محض اپنے فضل سے تمہاری عام کوششوں کو اس گہرے رابطہ سے منسلک کر دیا ہے جو کبھی ٹوٹ نہیں سکتا، اگر آپ توڑیں گے تو کسی نہ کسی برکت سے محروم رہ جائیں گے۔ مَیں نے مشاہدہ کیا ہے کہ بعض کوششیں بہت اچھی اور بڑی محنت سے کی جاتی ہیں۔ لیکن اگر غفلت کی وجہ سے کسی وقت دعا سے توجہ ذرا ہٹ جائے یا کم ہو جائے تو الٹ نتیجے ظاہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور جونہی دعا کی طرف توجہ مبذول ہوتی ہے تو وہ ساری باتیں درست ہونے لگ جاتی ہیں۔ اس لئے جماعت احمدیہ کے لئے بہر حال یہ ضروری ہے کہ وہ دعا سے غافل نہ ہو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے آپ کو لازماً کامیابی نصیب ہوگی کیونکہ خدا تعالےٰ کا یہ وعدہ ہے۔

میں نے جو آیات تلاوت کی ہیں ان میں خدا تعالےٰ نے قطعی وعدہ فرمایا ہے کہ آخرت اور

عاقبت متقین کے لئے ہے

اور انہیں ہی نصیب ہوگی تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا، ان لوگوں کو نصیب ہوگی جو ذاتی برتری کی خاطر دنیا میں حکومتوں پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش نہیں کرتے جو اس بات سے بے نیاز ہیں کہ ان کی حیثیت کیا ہے۔ ان کا توکل اپنے رب پر ہوتا ہے۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ یہ ایک جاری و ساری قانون ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ انجام کار بہر حال متقین کی فتح ہوتی ہے جو اللہ تعالےٰ سے ڈرنے والے ہیں

پس اس پہلو سے ہمیں تو کسی حکومت میں بھی کوئی دلچسپی نہیں ہے صرف ایک دلچسپی ہے کہ ساری دنیا میں اللہ کی حکومت قائم ہو جائے۔ ہمارا تاج رضوانِ یار کا تاج ہے، ہماری بادشاہت الٰہی بادشاہت ہے اور اس معاملہ میں ہمارا رقیب ہی کوئی نہیں ہم اس میدان میں تنہا ہیں۔

دنیا میں جتنے بھی لوگ مذہب کے نام پر کوششیں کرنے والے ہیں آپ ان کی زندگی کا مطالعہ کر کے دیکھ لیں وہ دراصل عُلُوّ چاہتے ہیں، ذاتی بڑائی چاہتے ہیں، کوئی دنیاوی مقصد سامنے رکھ کر مذہب کے نام پر فساد برپا کرتے ہیں، ان سے متعلق اللہ تعالےٰ نے اسی آیت میں تجزیہ بھی فرما دیا ہے کہ اگر عُلُوّ چاہو گے تو اس کے نتیجہ میں بنی نوع انسان کی بھلائی ظاہر نہیں ہوگی خواہ وہ دنیاوی مقصد ہو یا کوئی اور مقصد، اس کا کوئی بھی نام رکھ لیا جائے لیکن اگر نیتوں میں یہ خواہش ہو کہ ہم دوسروں پر غلبہ پا جائیں اور ان کے امور کی باگ ڈور ہمارے ہاتھ آ جائے تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ یہ نیت اس بات کی ضامن ہو جائے گی کہ تم فسادی ہو کیونکہ عُلُوّ کی خاطر کوشش کرنے والے بنی نوع انسان کی بھلائی نہیں کیا کرتے بلکہ ہمیشہ فساد برپا کرتے ہیں۔

اس پہلو سے جماعت احمدیہ کلیۃً مستثنیٰ ہے۔ کیونکہ جماعت احمدیہ عُلُوّ کی کوئی خواہش ہی نہیں رکھتی، وہ صرف اللہ کی رضا کی خواہش رکھتی ہے وہ خدا کی حکومت کے قیام کے لئے کوشاں ہے، وہ یہ چاہتی ہے کہ کسی طرح رضوانِ یار حاصل ہو جائے۔ پس ان باتوں پر، ان صفات پر اگر آپ پورے صبر اور وفا کے ساتھ قائم رہیں گے تو اللہ تعالےٰ کی یہ خوشخبری ہے کہ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ۔ لازماً

انجام کار آپ فتحیاب ہوں گے

اللہ تعالےٰ ہمیں یہ فتح عطا فرمائے۔ آمین۔

خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:۔

کل مغرب کی نماز کے بعد مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب نے توجہ دلائی کہ اب پھر گرمی بہت بڑھ گئی ہے اور برداشت سے باہر ہوتی جا رہی ہے دوبارہ دعا کی طرف توجہ کرنی چاہیئے اور احباب جماعت کو تلقین کرنی چاہیئے۔ چنانچہ میں نے ان سے کہا کہ انشاء اللہ تعالےٰ کل خطبہ جمعہ میں تلقین کروں گا لیکن صبح جب بادل دیکھے تو میں متردد ہو گیا۔ مجھے خیال آیا کہ اب اگر تلقین کی تو بعض کمزور ایمان والوں کے لئے ٹھوکر کا موجب نہ ہو وہ اپنی بے وقوفی اور نادانی سے یہ نہ سمجھنے لگیں کہ جماعت احمدیہ اسی قسم کی دعائیں کرتی ہے بادل دیکھے تو تلقین کر دی اور بعد میں کہہ دیا کہ دعا قبول ہو گئی۔ یہ غور کرتے ہوئے خیال آیا کہ تلقین نہ کی جائے۔ پھر خدا نے توجہ اس طرف پھیری کہ یہ بات بھی کامل عجز کے خلاف ہے۔ ہزارہا بادل آئے ہوئے بھی بغیر برسے چلے جایا کرتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کی رحمت کی ہزار علامتیں بھی ظاہر ہو جائیں تب بھی اللہ تعالےٰ کے فضل کے بغیر وہ عمل میں نہیں ڈھلتی۔ اس لئے قطع نظر اس کے کہ کوئی ٹھوکر کھاتا ہے یا نہیں تم اپنے خدا سے اپنے معاملات صاف اور سیدھے رکھو اور

عجز کے مقام سے نہ ہٹو

چنانچہ میں نے ارادہ کیا کہ لازماً تحریک کروں گا۔ اس پر مجھے اپنا ایک پرانا واقعہ یاد آ گیا شائد پہلے بھی بتا چکا ہوں لیکن ہے دلچسپ۔ ایک دفعہ ہم برف دیکھنے کی نیت سے ڈلہوزی گئے، ہم چھ سات بچے تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے ایک مربی بطور منتظم ہمارے ساتھ بھیج دیئے۔ جب ہم جا رہے تھے تو راستہ میں ایک پرانے پہاڑی آدمی نے جو ہمارے ساتھ ہی بس میں بیٹھا ہوا تھا دورانِ گفتگو کہا کہ آج کل موسم ایسا ہے کہ برف ضرور پڑتی ہے بادل آ جائیں سہی، برف ضرور پڑ جائیگی۔ لیکن اگر بادل نہ ہوں تو پھر کچھ نہیں ہو سکتا۔ اپنی نادانی میں، اور میں سمجھتا ہوں کہ اس نادانی نے ایک بڑا گہرا سبق عطا کر دیا اس لئے بُری نادانی نہیں تھی، ہم نے یہ دعا کی کہ اے اللہ میاں بادل تو بھیج دے برف ہم خود ہی بنا لیں گے۔ چنانچہ سات دن وہاں ٹھہرے رہے مسلسل بادلوں کے باعث سورج کا منہ نہیں دیکھا۔ اولے برسے مگر برف کا ایک فلیک (FLAKE) تک نہیں گرا۔

پس اللہ تعالےٰ یہ بتانا چاہتا تھا کہ یہ بادل اور یہ علامتیں کیا چیز ہیں میرے غلام در ہیں۔ میرے تابع فرمان ہیں میں حکم دوں گا تو کچھ کریں گے اس کے بغیر کچھ نہیں کر سکتے۔ تو اس وقت سے ایک مستقل سبق مجھے حاصل ہوا کہ بندہ کا اصل مقام یہ ہے کہ وہ دعا کرے اور ظاہری علامتوں پر انحصار نہ کرے

پس

ہمیں اب پھر دعا کرنی چاہیئے

کہ اللہ تعالےٰ رحم اور فضل کی بارش برسائے اور موسم خصوصاً غرباء کے لئے تبدیل کر دے۔ امراء کو تو پھر بھی کچھ نہ کچھ سہولتیں حاصل ہوتی ہیں۔ یہاں ربوہ میں جو میں نے جائزہ لیا ہے غرباء کے مکانوں کی ایسی ناگفتہ بہ حالت ہے کہ بہت ہی خطرناک حالات میں وہ زندگی بسر کر رہے ہیں تو ان کا نام لے کر اگر دعا کریں تو شاید اللہ تعالےٰ فضل فرما دے اور امیروں کو بھی ساتھ ہی فائدہ پہنچ جائے۔

بازیافتہ گھڑی

مجھے ایک عدد گھڑی مسجد محمود کے قریب سے گری ہوئی ملی ہے جس کی ہو نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کر لیں۔

ملک محمد احمد
(نائب وکیل المال ثانی تحریک جدید)

گمشدہ گھڑی

ایک عدد کلائی کی گھڑی مسجد اقصیٰ سے پوسٹ آفس جاتے ہوئے مورخہ ۲۴ جولائی بروز اتوار ۱۰ تا ۱۱ بجے کے دوران گر گئی ہے جس کسی کو ملے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں

(نسیم احمد خان نسیم منزل ۲۵ دارالرحمت شرقی الف ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشاد پر جذبۂ خدمتِ خلق سے عید الفطر منانے کی روداد

(3)

کوئی کچھ کہے،

یہ میری عید کی نیکی کا انعام تھا

ربوہ سے ہی ایک اور دوست لکھتے ہیں :-

سیدنا و امامنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ عید الفطر میں عید منانے کا جو صحیح طریقہ بیان فرمایا وہ اس طرح سے دل میں کھب گیا کہ جی چاہتا تھا کہ خطبہ کے دوران ہی اٹھ کر چل پڑوں اور اپنے غریب بھائیوں کے گلے لگ جاؤں مجھے اتفاق سے جو گھر دیا گیا اس گھر کے سربراہ کو میں نے پہلے سے دو سو روپے قرض دے رکھے تھے۔ جب میں اپنی اہلیہ کے ہمراہ اس گھر پہنچا تو گھر کا مکین باوجود عید ہونے کے میلے کچیلے کپڑوں میں ملبوس چند پیسوں کی خاطر کام میں مصروف تھا۔ مجھے دیکھتے ہی وہ پریشان ہو گیا۔ اور بولا "جی میں نے آپ کے پیسے دینے ہیں! میں جلد دے دوں گا!" میرا دل بھر آیا۔ میں نے اسے بتایا کہ میں پیسے مانگنے نہیں بلکہ تمہیں اور تمہارے بچوں کو ملنے آیا ہوں۔ عید کا دن تھا مگر اکثر بچوں کے تن پر پورے کپڑے نہیں تھے کثیر العیال کنبہ تھا۔ گھر کی حالت خراب تھی۔ یہ دیکھ کر سب سے پہلے میرے دل میں یہی خیال آیا کہ یہ شخص میری رقم کہاں سے ادا کر سکتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی اور میں نے اسے کہہ دیا کہ میں قرض کی رقم واپس نہیں لوں گا۔ میری بیوی نے بچوں کو کپڑے بطور تحفہ دیئے۔ ایک بات یاد آئی۔ گھر سے چلنے سے پہلے میری اہلیہ نے جب کپڑے نکالنے شروع کئے تو ایک زنانہ جوڑے پر اس کی نگاہ رک گئی۔ مجھے مخاطب ہو کر کہنے لگی "یہ سوٹ میری خاص پسند کا ہے"۔ میں نے بے ساختہ کہا تو "یہی سوٹ کسی کو دینے کے لائق بھی ہے۔ ہم یہی سوٹ دیں گے"۔ چنانچہ میری بیوی نے اپنا سب سے پسندیدہ سوٹ اپنے غریب بھائی کی بیوی کو دے دیا۔

آج عید کو گزرے تین ہفتے ہو چکے ہیں مگر اس دن کی لذت آج بھی ذہن میں آتی ہے تو رگ و پے میں ایک نئی زندگی کا احساس دوڑنے لگتا ہے۔ دل کرتا ہے کہ کاش! ہمارا ہر دن اسی عید کا دن بن جائے۔ میں نے تہیہ کر لیا ہے کہ وہ انمول خوشی جو مجھے عید کے دن حاصل ہوئی وہ خوشی میں ہر روز حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ خدا مجھے اس کی توفیق دے۔

اللہ تعالیٰ نے مجھے اس عید کا انعام بھی بہت جلد دے دیا۔ ایک معاملہ ایسا پیش آیا جس میں میں بری طرح گھر گیا۔ اتنی شدید پریشانی لاحق ہوئی کہ یقین کیجئے میں تین راتیں سو نہ سکا۔ آخر خواب میں مجھے میرے والدِ مرحوم نظر آئے اور انہوں نے مجھے تسلی دی کہ تمہاری بریت ہو گی۔ چنانچہ اگلے روز ایک ایسے غیر متوقع طور پر جس کا مجھے وہم و گمان بھی نہ تھا، خدا کی مدد آئی اور میرا لٹا ہوا سکون مجھے مل گیا۔

کوئی کچھ کہے مگر یہ بات میرے دل میں سیخ کی طرح گڑ گئی ہے کہ یہ مجھے اللہ تعالیٰ نے عید کے روز کی نیکی کا انعام دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ میرے آقا ایدہ اللہ کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا کرے اور وہ ہمیشہ ہمیں روحانی تجربوں کی نت نئی نعمتیں عطا کرتے رہیں۔ دنیا کی کوئی حکومت، کوئی ادارہ ایسی نادر سوچ کے ذریعے دلوں کی دنیا میں انقلاب لانے والے منصوبے پیش نہیں کر سکتا۔ یہ صرف اور صرف خدا کے تائید یافتہ خلیفہ ہی کی برکات ہیں۔ اللھم زد فزد

(بقیہ :- اخبار احمدیہ)

اسی کو یہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر پکارتے ہیں۔ کوئی ربوہ کی گلیوں میں راتوں کو پھر کر دیکھے کہ ربوہ والے راتوں کی تاریکیوں میں کسے پکارتے ہیں۔ دنیا میں اور کوئی قوم نہیں جو جماعت احمدیہ کی طرح آزاد ہو۔ یہ واحد آزاد قوم ہے

آخر میں حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل اشعار پڑھے۔

چھوکے دامن ترا ہر دام سے ملتی ہے نجات
لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے
دلبرا تجھ کو قسم ہے تری یکتائی کی
آپ کو تیری محبت میں بھلایا ہم نے

خاکسار دو تین ہفتے سے سینے میں درد محسوس کر رہا تھا جو چند روز سے زیادہ ہو گئی ہے ڈاکٹروں سے معائنہ پر معلوم ہوا کہ یہ انجائنا یعنی دل کی تکلیف ہے۔ علاج جاری ہے ابھی تک افاقہ کی صورت نہیں پیدا ہوئی دوائی سے غنودگی رہتی ہے۔ احباب کرام سے صحت کاملہ کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد صدیق امرتسری ربوہ)

(زیر ورک بقیہ صفحہ اول)

نے لکھا:

"دنیا آج سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظاموں کے درمیان جس بحران میں سے گزر رہی ہے۔ اسے جماعت احمدیہ اخلاقی اصولوں کو دوبارہ قائم کرنے خدا پر ایمان کو مستحکم کرنے اور اقدار کی تجدید کرنے کے ذریعہ اسلام کی تیسری راہ پر لانا چاہتی ہے۔"

۱۶ جون کی شام کو سوس ریڈیو نے محترم شیخ ناصر احمد صاحب کا انٹرویو نشر کیا۔ جس میں مسجد کی بیسویں سالگرہ کا خصوصیت سے ذکر تھا۔ اس کے علاوہ جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ اور تبلیغی مساعی اور رمضان المبارک کا ذکر کیا گیا تھا۔

پبلک جلسہ

بائیس جون کی شام کو مسجد میں وسیع پیمانہ پر ایک پبلک جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ اس جلسہ میں تیمر کے زمانہ کے صدر بلدیہ Dr. EMIL LANDOLT کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ جو باوجود اپنی ضعیفی کے اس تقریب میں شامل ہوئے۔

جلسہ کے آغاز میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ ۲۸ جون کے الفضل میں اس کا اردو ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔

اس کے بعد چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے "اسلام میں مسجد کی اہمیت" پر۔ شیخ ناصر احمد صاحب نے "احمدیت کیا ہے" کے عنوان پر۔ رفیق چانن صاحب نے جو سوئٹزرلینڈ کے مقامی احمدی ہیں "سوئٹزرلینڈ میں اسلام" کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد یورپ کے چار ممالک کے مندرجہ ذیل احمدی افراد نے "میں نے اسلام کیوں قبول کیا" پر اپنے خیالات کا اظہار کیا

۱۔ جرمنی کے مکرم عبداللہ واگس ہاوزر (WAGISHAUSAR)

۲۔ ڈنمارک کے مکرم ابراہیم لوم ہولٹ (LOMHOLT)

۳۔ سپین کے مکرم ابراہیم گارسیا (GARCIA)

۴۔ سوئٹزرلینڈ کے مکرم رفیق چانن صاحب

مغرب کی اذان پر احباب نے روزہ افطار کیا۔ احباب کی تواضع کی گئی۔ اس تقریب میں سوا سو کے قریب احباب شریک ہوئے۔

انیس اخبارات میں جن کی مجموعی اشاعت گیارہ لاکھ کے قریب ہے تقریب کی خبر تصاویر کے ساتھ نمایاں طور پر شائع ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک۔ (مرسلہ۔ وکالت تبشیر)

مالیوں کی ضرورت ہے

تزئین ربوہ کے تحت پانچ ایکڑ اراضی میں نرسری لگانے کیلئے ہمہ وقتی دو مالیوں کی ضرورت ہے جو تجربہ کار اور محنتی ہوں۔ نرسری لگانے کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائیگی۔

ضرورت مند احباب جلد از جلد درخواستیں معہ کوائف و تصدیق صدر صاحبان سیکرٹری تزئین ربوہ کمیٹی کے نام بھجوائیں۔

(مرزا محمد الدین ناز سیکرٹری تزئین ربوہ کمیٹی کوارٹرز جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

خدام و اطفال کے سالانہ اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے

معتمد
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

میرا بھائی مرزا حمید احمد کارکن صدر انجمن احمدیہ دو تین ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے گیس کی تکلیف اور جوڑوں کا درد ہے اس وقت وہ لاہور میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے اس کی مکمل صحتیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (مرزا سعید بیگ مشہور دواخانہ گولبازار ربوہ)

۔۔ میرے ایک انتہائی قریبی دوست اور مہربان سید مسعود احمد شاہ صاحب بنی ری نکین ۔ ۴۹ پیر کالونی کراچی پر گزشتہ دنوں دل کا شدید دورہ پڑا۔ طبیعت اب بحال ہو رہی ہے۔ لیکن کمزوری بہت ہے ۔۔ شاہ صاحب بہت مخلص احمدی ہیں۔ تمام جماعتی امور میں پیرانہ سالی کے باوجود انتہائی سرگرمی سے حصہ لیتے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز میرے والد صاحب منظور حسین بھٹی بھی کافی عرصہ سے مختلف عوارض کا شکار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(اسلم نیاز بھٹی محکمہ زراعت شماری پاکستان گلبرگ نمبر ۳ لاہور)

اعلانِ نکاح

عزیزم نسیم احمد صاحب کھوکھر ابن قاضی بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ کے نکاح کا اعلان عزیزہ بشریٰ سعید صاحبہ بی اے بی ایڈ بنت چوہدری محمد سعید صاحب کھوکھر (آف پیرکوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ) دارالرحمت غربی ربوہ کے ساتھ چالیس ہزار روپے حق مہر پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مورخہ ۲۲ر وفا (جولائی) بروز جمعہ بعد نماز عصر مسجد مبارک میں کیا۔ تقریب نکاح کے موقعہ پر حضور انور بھی مجلس میں تشریف فرما رہے اور اپنی مشفقانہ دعاؤں سے نوازا۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کیلئے باعث برکت، محبت و مودت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(نصر اللہ خان ناصر ایم اے شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

ولادت

۔۔ میرے بھائی مکرم احمد بشارت صاحب مقیم کوپن ہیگن (ڈنمارک) کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا بیٹا عید الفطر کے روز عطا فرمایا ہے الحمدللہ۔ نومولود حضرت حکیم نظام جانؓ کا پوتا اور حضرت حاجی ابراہیم خلیلؓ مبلغ اٹلی و افریقہ کا نواسہ ہے۔

دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو سلسلہ کا خادم بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(حکیم عبدالحمید۔ مشہور دواخانہ۔ گوجرانوالہ)

۔۔ خاکسار کی ہمشیرہ طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر شریف احمد کوکب صاحب حال نصرت جہاں ہسپتال بواجے بوسیرالیون کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۱/۳/۸۳ کو پہلے فرزند سے نوازا ہے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "ندیم احمد انجم" رکھا ہے۔

نومولود محترم ٹھیکیدار مرزا محمد حنیف صاحب آف احمد نگر حال ٹیکسلا کا پوتا اور مکرم محمد رشید صاحب ارشد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو ہم سب کیلئے مبارک فرمادے اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔ (طاہر احمد ابن مکرم محمد رشید ارشد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ۔ نوشہرہ کینٹ)

ربوہ کی اضافی بستیوں کے مکین متوجہ ہوں!

ربوہ کی اصل آبادی کے مکانوں اور پلاٹوں کا مکمل ریکارڈ موجود ہے مگر ربوہ کی اضافی بستیوں میں جن دوستوں نے مکان بنائے ہیں یا پلاٹ خریدے ہیں ان کا کوئی ریکارڈ نہیں۔ یہ محسوس کیا گیا ہے کہ ان کا بھی مکمل ریکارڈ ہونا چاہیئے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جن احباب نے ربوہ کے ساتھ اضافی بستیوں میں مکان بنائے ہیں یا پلاٹ خریدے ہوئے ہیں وہ اپنے کوائف سے فوری اطلاع دیں جس آبادی میں مکان یا پلاٹ ہو وہ بھی لکھیں۔

محلہ دارالعلوم اس اعلان میں شامل نہ سمجھا جائے کیونکہ اس کا ریکارڈ ہے لیکن جن احباب نے چھنیاں میں زمین خریدی ہوئی ہے یا مکان بنائے ہیں وہ بھی اطلاع دیں۔

(ناظر امور عامہ)

احباب سے ضروری گذارش

بعض احباب اور ایجنٹ حضرات اپنی رقوم بینک ڈرافٹوں کے ذریعہ بھجواتے ہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے ڈرافٹ بنام منیجر الفضل بذریعہ نیشنل بینک آف پاکستان ربوہ بھجوایا کریں۔ خاکسار احباب کا مشکور ہوگا۔

(منیجر الفضل ربوہ)

ہر قسم کا کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں۔

اب ہمارے ہاں سے قرآن مجید بطرز قاعدہ یسرنا القرآن، تحدیث نعمت، انسان کامل سنگم، کشتی نوح بھی مل سکتی ہے۔

مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ۔ لاہور

فون ۶۳۸۴۹ فون گھر:۔ ملک عبداللطیف ستکوہی ۶۷۴۴۸

جاپان سے کاروبار کے متمنی حضرات متوجہ ہوں

جاپان سے دنیا کے ہر ملک میں اشیاء اور ری کنڈیشنڈ کاروں کی امپورٹ ایکسپورٹ کیلئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

MINOCHAN CORPORATION

3-12-2-101 SHIMOMEGURO MEGURO - KU TOKYO 153

JAPAN CABLE :- MINOCHANN TOKYO

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھُوَالنَّاصِرُ

کراچی میں

معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں

الرؤف جیولرز

۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری، شمالی ناظم آباد کراچی

فون: ۶۱۷۰۶۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ، مردانہ و زنانہ خاص امراض کا
بفضلہ کامیاب علاج ۔ بیرونی مریض بیماری کی مکمل کیفیت لکھ کر دوا طلب کریں!
مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات اور
چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
۵۲۶۲۳، ۶۳۸۵۱

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑٹل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
فون ۶۱۷-۴۱۰
۵۳ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیویارک جیولرز
نمبر ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
رہائش ۴۱۸۶۴۵
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس
لاہور فون ۳۲۴۴۸

فون ملز ۲۷۹۴۶ فون آفس ۲۲۴۸۳
سفینہ اینڈ سٹرز لمیٹڈ
مقبول روڈ۔ فیصل آباد
امپورٹر ایکسپورٹر
لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین
جاذب نظر، دیدہ زیب
ہر گھر کی پسند
آفس
مندر گلی ریل بازار۔ فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
ہیڈ آفس:۔ ۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور (گورنمنٹ کنٹریکٹر)
فیکٹری
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروزوالا لاہور پر تشریف لائیں
فون دفتر:۔ ۶۸۱۲۶ گھر:۔ ۶۲۹۳۰ فیکٹری:۔ ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

احمد موٹرز فون نمبر ۴۰۴۴۵
آٹوموبائیل انجینئرز
جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام۔
گاڑیوں کی اطمینان بخش
اوورہالنگ ۔ ڈنٹنگ
پینٹنگ الیکٹرک ۔ ویل بیلنسنگ
ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں
عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

سچی بوٹی (ٹنکچر)
ہومیوپیتھک طریق پر تیار کردہ
سچی بوٹی (ٹنکچر)
پھوڑا پھنسی سے لیکر کینسر (CANCER) تک کیلئے مفید ہے۔ پینے میں آسان۔ فوری اثر کے لئے۔ قیمت فی اونس ۲۰/- ڈاک خرچ ۵/-
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۷-۶۰۶

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
شکور پارک
ہاؤسنگ سکیم ربوہ
* ہر نقص سے پاک
* حق شفعہ سے مبرا
* مکمل ضمانت
* فوری رجسٹری اور فوری قبضہ
شکور پارک:۔ جسمیں پختہ سڑکیں نالیاں، بجلی میٹھے پانی کی سپلائی، ٹیلیفون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائے گی۔
شکور پارک:۔ بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ نامرآباد اور مبارک کالونی چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ۔
رابطہ کیلئے:۔
پروپرائٹر:۔ حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ فون دوکان ۶۱۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت
- جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
- ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔
- دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونیکا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈنٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۸۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے
شبیر آپٹیکل سروس

برائے فوری فروخت

(۱) گلگشت کالونی ملتان میں ایک نہایت باموقعہ کوٹھی برقبہ ۱½ کنال مشتمل بر پانچ کمرے دو طرفہ برانڈہ مع دیگر لوازمات قابلِ فروخت ہے۔ جو فی الوقت اڑھائی ہزار روپے ماہوار کرایہ پر چڑھ سکتی ہے۔ جو احباب خود یا کسی دوست کے لئے خریدنا چاہیں مندرجہ ذیل پتہ پر اپنی پیشکش سے مطلع فرمائیں۔

(۲) مکان ۵۴/۲۱ دارالنصر ربوہ برقبہ ایک کنال جو تین کمروں ایک برآمدہ اور کچن وغیرہ پر مشتمل ہے فوری ضرورت کے پیشِ نظر بارعایت فروخت ہو رہا ہے۔ بجلی پانی کا معقول انتظام ہے۔

خواہشمند حضرات ہم سے رابطہ قائم کریں

خدمت مرکز
اقصیٰ چوک ربوہ
فون PP 640

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص و مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

مجید ہاؤس رہائشی منصوبہ
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
باقاعدہ منظور شدہ ہر نقص سے پاک
چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ
فیکٹری ایریا ربوہ

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین

حکیم انوار احمد جان
۵-۶-۷ اگست
دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے تمام بھائی اور بہنیں نوٹ کرلیں
مینجر دواخانہ حکیم نظام جان
چوک اقصیٰ ربوہ فون ۵۵۸

رعایتی کرایہ پر
شامیانے، قناتیں، کرسیاں، کراکری اور ہر قسم کا دوسرا متعلقہ سامان رعایتی داموں پر حاصل کیجئے

سادات ٹینٹ سروس اینڈ ٹریڈرز
چوک مسجد اقصیٰ
کالج روڈ ربوہ

شیراز شاپنگ سنٹر
ریلوے روڈ ربوہ
اعلیٰ اور معیاری مصنوعات کا مرکز
ماربل چپس اور ٹائلز ہر قسم نیز سینٹ کی جالیاں خوبصورت ڈیزائن میں نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔

ربوہ میں
چند باموقع پلاٹس اور دو باموقع مارکیٹیں قابلِ فروخت موجود ہیں۔ نیز ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لاویں۔
ہر قسم کی تعمیر ماہرین کی زیرِ نگرانی کروائیں نیز جدید قسم کے نقشہ جات بنوانے اور پاس کروانے کا معقول انتظام موجود ہے
آپ کا اپنا قابلِ اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹر اینڈ پراپرٹی ڈیلر
ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون ۵۲۱ ۴۳۱

آنکھوں کی ہر بیماری کے لیے مفید ہے
سرمہ طفیل
نظر کو تیز کرتا ہے
کورس تین شیشی
سفید موتیا کا علاج۔
-/11 روپے
دھند، جالا۔ ککرے، آنکھوں سے پانی بہنا، پھولا، ناخونہ، بیلان
نوٹ: سفید موتیا کیلئے سرمہ طفیل کیساتھ سپیشل گولیاں ضروری ہیں
قیمت فی گولی ۱۵ پیسے

عرق نور
-/20 روپے
پرانی قبض، معدہ جگر کے لیے مفید تازہ خون پیدا کرتا ہے کھانا ہضم کرتا ہے۔

حب بواسیر
خونی و بادی بواسیر کے لیے مفید ہے۔
بیماری کو جڑ سے ختم کرتی ہے۔
قیمت ۸۴ گولی -/28 روپے

پیٹرولیکویا
اندرونی تمام تکالیف کی واحد دوا۔ نہایت خوشذائقہ اور خوشبودار۔
بذریعہ ڈاک منگوانے کا انتظام ہے۔

حکیم محمد طفیل سابق صدر طبیہ کمیٹی تحصیل جوہی رجسٹرڈ
۱۴۵۹۷-H - حال معرفت کوثر کلاتھ ہاؤس
باجوہ مارکیٹ گوبازار ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ
کے مجرب نسخہ جات
قادیان کا قدیمی مشہور تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
آنکھوں اور نظر کا محافظ
سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی صفائی، خوبصورتی اور امراض کے لئے بہترین تحفہ
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ ٹرنک بازار سیالکوٹ

ضرورت ہے
ہمیں اپنی کوئلہ کی کان (نیلا کالری) واقعہ نزد کھیوڑہ کے لئے ایک تجربہ کار اور دیانتدار کارکن کی ضرورت ہے جو کہ وہاں بطور انچارج کام کر سکے۔ کان پہلے سے چل رہی ہے۔ حساب کتاب اور کان کنی کے قواعد وغیرہ سے واقفیت ضروری ہے۔ اپنی درخواست مقامی امیر یا پریذیڈنٹ سے تصدیق کے بعد مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھجوائیں یا رابطہ قائم کریں۔ تنخواہ حسب لیاقت و تجربہ دی جائے گی۔
رشید احمد ملک
آر۔ اے ملک اینڈ کمپنی ۲۶۔ شاہراہ قائداعظم پوسٹ بکس ۵۴۶ لاہور فون ۳۲۲۷۷۰ ۳۲۴۹۰۰

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیرِ نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوانِ محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ چوک زیرہ کا ضلع سیالکوٹ